بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم جمعہ

جلد ۳۴	۲۰ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش	۲۵ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ	۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ء	نمبر ۲۹۶

1159

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۹ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج پونے آٹھ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کو آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے افاقہ ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کانگرسی لیڈروں کی نیرنگیاں

سول اینڈ ملٹری گزٹ کی اشاعت ۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ء میں ہندوستان اور سلطنت برطانیہ کے زیر عنوان پنڈت نہرو اور مسز وجیا لکشمی پنڈت کی طرف سے تردیدی بیانات شائع ہوئے ہیں پنڈت نہرو جی فرماتے ہیں۔ کہ اخبارات کے ایک حلقہ میں جو یہ رپورٹ چھپی ہے۔ کہ آپ نے اپنی ۱۵ دسمبر کی بنارس والی تقریر میں کہا تھا۔ کہ ہندوستان تین چار دن میں برطانیہ سے علیحدگی کا ووٹ دے دیگا۔ یہ رپورٹ بالکل غلط ہے۔ آپ نے اس قسم کی کوئی بات نہیں کہی۔

مسز پنڈت بیان کرتی ہیں کہ خبر رساں ایجنسی نے کراچی سے جو رپورٹ شائع کرائی ہے۔ کہ انہوں نے ملاقات میں کہا کہ مجلس اقوام متحدہ کے برطانوی ڈیلیگیٹ روسی ڈیلی گیٹوں کے ساتھ آپ کے میل ملاقات پر معترض تھے۔ اور کہ آپ کی نقل و حرکت پر ہر وقت نگرانی کی جاتی تھی بالکل غلط ہے۔ آپ نے کراچی میں یا کسی اور جگہ کوئی ایسا بیان نہیں دیا۔ ان تردیدی بیانات کو ہم غلط نہیں کہہ سکتے اور ہم مانتے ہیں اگر پنڈت نہرو نے یا مسز پنڈت نے یہ باتیں کہی ہوتیں تو وہ ہرگز ان کو غلط نہ کہتے۔ اور نہ تردید کرتے۔ اس میں ضرور رپورٹروں کو غلط فہمی ہوئی ہوگی۔

لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو ان دونوں تردیدی بیانوں میں ایک بات مشترکہ ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ دونوں بہن بھائی آپس بات کو برداشت نہیں کرتے کہ ان کے متعلق کوئی ایسی بات مشہور ہو۔ جس سے ظاہر ہو کہ وہ انگریزوں کو ہیچ سمجھتے ہیں۔ اس سے یہ نتیجہ آسانی سے نکل سکتا ہے۔ کہ پنڈت نہرو جی بھی جانتے ہیں کہ جو آزادی کی پیشکش انگریزوں نے ہندوستان کو کی ہے۔ اس کی وجہ خواہ اور کچھ بھی ہو۔ کم از کم یہ وجہ نہیں ہے۔ کہ انگریز کانگرس سے خائف ہے۔ اور ڈر کر ہندوستان سے فرار ہو رہا ہے پنڈت جی نے اپنے ایک اور بیان میں بھی اس بات کا اظہار کیا ہے۔ کہ وہ انگریزوں سے تعاون کرنا چاہتے ہیں۔ ان ہر سہ بیانات کو مدنظر رکھا جائے۔ تو یہ بات ناقابل فہم ہو جاتی ہے کہ آئین ساز اسمبلی میں اپنا ریزولیوشن پیش کر کے جو گڑبڑ آپ نے ملک میں پیدا کر دی ہے۔ اس سے آپ کی کیا غرض ہے اس ریزولیوشن کے الفاظ سے تو یہی نکلتا ہے۔ کہ گویا آپ آزادی حاصل کر چکے ہیں۔ اور اب انگریزوں سے مزید تنہائی حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اور نہ اب انگریز کسی معاملہ میں دخل دینے کے مجاز ہیں۔ چنانچہ بعض تیز رفتار دماغوں نے اس سے یہی نتیجہ نکالا ہے۔ اس ریزولیوشن کے متعلق اسمبلی میں جو بحثیں ہوئی ہیں۔ ان کو دیکھیں تو اس بات کی تائید ہوتی ہے یہاں تک تو خیر تھی۔ مگر اس ریزولیوشن نے بعض کمزور دماغوں کو سخت صدمہ پہنچایا ہے۔ اور وہ اعتدال کی حد سے بہت باہر نکل گئے ہیں۔ اور یہاں تک کہنے لگے ہیں۔ کہ بس اب ۱۶ مئی والا بیان ہی منسوخ ہو گیا ہے۔ کیونکہ اس بیان کی دفعہ اول میں ہندوستان کو آزادی بخشی گئی ہے۔ اب باقی حصہ کی ضرورت ہی نہیں۔ وہ حصہ غیر متعلقہ ہے ڈیرہ اسمٰعیل خان کے مسٹر اللہ نواز خان صاحب ڈپٹی سپیکر آئین ساز اسمبلی کے سپیکر نے ۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ء کے ٹریبیون میں جو بیان شائع کرایا ہے اس میں آپ نے یہی کہا ہے کہ دستور ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس کے بعد اور اسکے ممبروں کے زور دار اعلان کے بعد کہ یہ اسمبلی آزاد جمہوری ہندوستان کی تعمیر کرے گی۔ ۱۶ مئی کا بیان بجز پہلے پیراگراف کے بے معنی ہو گیا ہے۔ خواہ یہ کتنا ہی مضحکہ خیز کیوں نہ ہو۔ ظاہر ہے کہ پنڈت جی کے ریزولیوشن اور اس پر جو تعلّی آمیز بیانات پٹیل ایسے جلد باز کانگرسی لیڈروں نے دیئے ہیں۔ مسٹر اللہ نواز خان کا یہ بیان اس کا براہ راست نتیجہ ہے۔ ہماری رائے میں ان باتوں سے کانگرسی لیڈروں کا منشا صرف اسی قدر ہے کہ شور و غوغا سے مسلم لیگ کے مطالبات کو جہاں تک نقصان پہنچا سکتی ہے پہنچائے خواہ آزادی کی کشتی کنارے تک پہنچے یا نہ پہنچے۔ ہمیں یقین ہے۔ اور تھوڑا سا غور کرنے کے بعد ہر ایک آدمی سمجھ سکتا ہے کہ خواہ الفاظ کے پردے کیسے ہی دبیز کیوں نہ ہوں یہ تمام ہنگامے انگریز کے خلاف نہیں۔ بلکہ لوگوں کی نگاہ کو اصل چیز سے دور رکھنے اور بیرونی دنیا کو مسلم لیگ کے خلاف مغالطوں میں ڈالنے کے لئے بپا کئے جا رہے ہیں پنڈت نہرو ہوں یا سردار پٹیل یا کوئی اور سب اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ کہ جو کچھ ہو گا ہو گا تو انگریز ہی کی مرضی کے مطابق۔ اور یہ بھی جانتے ہیں۔ کہ ان کی تعلیاں انگریز کے مفاد کے خلاف کارگر نہیں ہو سکتیں۔ مگر ان کی کوشش یہ ہے کہ آئندہ خواہ ہندوستان میں حکومت کسی کی ہو مسلمان ہندوؤں کے غلام ہو کر رہیں۔

بس یہی جذبہ ہے جو موجودہ کانگرسی لیڈروں کے دلوں میں موجزن ہے۔ اور جو انہیں ایسی دھمکیاں دینے پر ابھار رہا ہے۔ ورنہ اپنے دل میں وہ یہ بات اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ انگریز جو کچھ بھی کریگا۔ وہ کسی طرح اسکے اپنے مفاد کے خلاف نہیں ہو سکتا۔ انکی ساری طاقت اسی ایک نقطہ پر مرکوز ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے مسلمانوں کو نقصان پہنچایا جائے۔ اور انگریزوں کو بھی دھمکیوں [illegible]

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا

جناب مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں نہایت ضروری چٹھی

جناب مولوی صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اخبار پیغام صلح مجریہ ۱۱ر دسمبر ۱۹۴۶ء سے معلوم ہوا ہے کہ آپ اپنے جلسہ پر ۲۵ر دسمبر کو جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب سکندر آباد دکن کے مطالبہ حلف کو پورا کریں گے۔ آپ نے مذکورہ بالا پیغام صلح میں "مطلوبہ حلف کا مسودہ" والے شذرہ میں جو اڑھائی سطر کا مسودہ شائع فرمایا ہے۔ وہ جناب سیٹھ صاحب موصوف کے مطالبہ سے بالکل مختلف ہے۔ اگر یہ اختلاف اس وجہ سے ہے۔ کہ آپ جناب سیٹھ صاحب کے مطلوبہ الفاظ میں حلف اٹھانے کے لئے آمادہ نہیں ہیں۔ تو دیانتداری کا تقاضا ہے۔ کہ آپ اسکی تصریح فرمائیں۔ کہ میں سیٹھ صاحب کے الفاظ میں قسم کھانے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ اور اگر آپ نے خود مسودہ اس لئے تجویز فرمایا ہے۔ کہ آپ کے سامنے جناب سیٹھ صاحب کے الفاظ حلف موجود نہ تھے۔ حالانکہ جناب سیٹھ صاحب سالہا سال سے یہ الفاظ شائع فرما رہے ہیں۔ تو میں آپ کی توجہ کے لئے وہ الفاظ درج کرتا ہوں۔ جناب سیٹھ صاحب نے آپ سے مندرجہ ذیل الفاظ میں حلف طلب فرمائی ہے۔ کہ:-

"میں محمد علی پریذیڈنٹ انجمن اشاعت اسلام لاہور خدا تعالیٰ کو حاضر و ناظر جان کر اس بات پر حلف اٹھاتا ہوں۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو چودھویں صدی کا ربانی مجدد مسیح موعود مانتا ہوں۔ حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خاتم النبیین ہیں۔ اس لئے آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا۔ مسلمانوں میں ایسا شخص جو خواہ اپنے آپ کو کوئی نئی شریعت والا یا مستقل نبی نہ کہتا ہو۔ اور اپنے آپ کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا غلام کہتا ہو شریعت اسلام کا کامل طور سے پابند ہو۔ دن رات جان و مال سے اشاعت اسلام کرنے والا ہو۔ پھر بھی وہ اگر اپنے آپ کو خدا کی طرف سے وحی یا الہام پاکر نبی یا رسول کہتا ہو۔ وہ بھی میرے نزدیک یقیناً جھوٹا کافر اور دجال ہے۔ دوسرا میرا یہ بھی عقیدہ ہے۔ کہ مسیح موعود کا منکر یا مکذب اگر کلمہ گو ہے۔ تو وہ ہرگز کافر نہیں ہو سکتا۔ یہی عقائد مسیح موعود کے تھے اور میں بھی ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کی حیثیت سے یہی عقائد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی تک اپنے رسالوں میں شائع کرتا رہا۔ اور آپ کی وفات کے بعد بھی چھ سال تک حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ تک یہی عقیدہ رکھتا تھا۔

جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اپنے آپ کو قرآن شریف کی آیت استخلاف کی رو سے خلیفۃ المسیح الثانی قرار دیتے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کو نبی اور رسول سمجھتے ہیں۔ اور آپ کے منکرین و مکذبین کو منکرو کافر قرار دیتے ہیں۔ میرے نزدیک یہ عقائد سراسر غلط اور جھوٹے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے خلاف ہیں۔ اس لئے وہ ہرگز سلسلہ عالیہ احمدیہ کے واجب الاطاعت امام نہیں ہو سکتے۔ بلکہ میرے ہی عقائد صحیح ہیں۔ اور اگر میرے مذکورہ بالا عقائد خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ اور میں ان عقائد کی اشاعت کرنے میں صحیح راہنمائی نہیں کرتا۔ بلکہ گمراہی پھیلاتا ہوں۔ تو میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اے قادر ذوالجلال خدا جو تمام زمین و آسمان کا واحد مالک ہے۔ اور ہر چیز کے ظاہر و باطن کا تجھے علم ہے۔ تمام قدرتیں تجھ ہی کو حاصل ہیں۔ تو ہی قہار۔ غالب اور منتقم حقیقی ہے اور تو ہی علیم و خبیر اور سمیع و بصیر ہے۔ اگر تیرے نزدیک میرے مذکورہ بالا عقائد غلط اور مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کے عقائد صحیح ہوں۔ تو تو مجھ پر ایک سال کے اندر موت وارد کر یا کسی ایسے غضبناک و عبرتناک عذاب میں مبتلا کر جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو۔ تا لوگوں پر صاف ظاہر ہو جائے۔ کہ میں ناحق پر تھا۔ اور دنیا میں گمراہی پھیلایا کرتا تھا۔ جس کی پاداش میں خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ سزا مجھے ملی۔ آمین ثم آمین۔"

(پمفلٹ مطبوعہ و رسالہ فرقان اپریل ۱۹۴۶ء)

جناب مولوی صاحب! آپ فوراً تحریری طور پر مطلع فرمائیں کہ آیا آپ سیٹھ صاحب کے مطلوبہ الفاظ میں حلف اٹھانے کے لئے تیار ہیں؟ اگر آپ ایسی حلف اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ تو انشاء اللہ العزیز ہم میں سے ایک جماعت آپکے حلف اٹھانے کے موقعہ پر یعنی ۲۵ر دسمبر کو آپ کے جلسہ پر حاضر ہو جائیگی۔ آپ اس عریضہ کا جواب بہت جلد عنایت فرمائیں۔ (خاکسار ابوالعطا جالندھری)

نوٹ:- مندرجہ بالا چٹھی جناب مولوی محمد علی صاحب کی خدمت میں بذریعہ رجسٹری بھیجی گئی ہے۔ جواب کا انتظار ہے۔

امید ہے

احباب جماعت قادیان آتے وقت قوم کے یتیموں۔ مسکینوں۔ بیوگان اور معذورین کی پرورش کے لئے دارالشیوخ کے نام سے جو شعبہ قائم ہے اسے یاد رکھیں گے۔ اور پارچات اور نقد سے اس کی امداد فرمائیں گے۔ جلسہ سالانہ کے ایام میں ایسی امدادی رقوم اور کپڑے دفتر افسر جلسہ سالانہ کے دفتر میں پہنچائیں۔ عبدالمنان عمر سیکرٹری دارالشیوخ کمیٹی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

حسب سابق انشاء اللہ تعالیٰ امسال بھی ۲۶، ۲۷، ۲۸ ماہ فتح ۱۳۲۵ھش / دسمبر ۱۹۴۶ء بروز جمعرات۔ جمعہ۔ ہفتہ جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ بمقام قادیان منعقد ہوگا۔ تمام دوستوں سے استدعا ہے کہ اپنے حلقہ احباب میں شمولیت کی تحریک ابھی سے شروع کر دیں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ)

جلسہ سالانہ کے لئے سپیشل گاڑیوں کا انتظام

قادیان آنے کے لئے سپیشل گاڑیاں

جلسہ سالانہ کے ایام میں معمولی گاڑیوں کے علاوہ ۲۵ اور ۲۶ر دسمبر کو ہر روز دو دو سپیشل گاڑیاں امرتسر سے روانہ ہونگی۔

پہلی گاڑی	روانگی از امرتسر	۳۵-۹	صبح
	آمد قادیان	۵-۱۱	"
دوسری گاڑی	روانگی امرتسر	۳۰-۳	بعد دوپہر
	آمد بٹالہ	۳۵-۴	" "

قادیان آنے کے لئے بٹالہ سے ۵ بجے شام ایک گاڑی روانہ ہوتی ہے۔

واپسی کے لئے

۲۸ر دسمبر	روانگی قادیان	۰-۱۰	شب
	آمد امرتسر	۴۳-۱۱	"
	آمد لاہور	۱۰-۱	"
۲۹ر دسمبر پہلی گاڑی	روانگی از قادیان	۱۵-۹	صبح
	آمد امرتسر	۴۵-۱۰	"
دوسری گاڑی	روانگی از قادیان	۳۰-۴	شام
	آمد امرتسر	۰-۶	شام

ناظم استقبال جلسہ سالانہ

درخواست دعا:- مولوی سلطان علی صاحب امیر جماعت احمدیہ بھیرہ چیچی کو ایک ماہ سے نزلہ و بخار کی شکایت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے آمین

1165

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ شعائر اللہ میں سے ہے

آج سے ساٹھ سال پیشتر یہ قادیان کی بستی ہر ایک انسان کی نگاہ میں ایک معمولی سی اور چھوٹی سی تھی۔ اور منجملہ اور بستیوں کے ایک حقیر سی بستی تھی۔ جس کو کسی جہت سے بھی کوئی فوقیت و شہرت حاصل نہ تھی۔ اور جس کی حالت کو دیکھ کر ایک لمحہ کے لئے بھی خیال نہ آسکتا تھا کہ یہ کسی دن خدا تعالےٰ کی ہستی کا اور اس کے زندہ ذوالجلال اور قادر مطلق خدا ہونے کا عظیم الشان ثبوت ہونے والی ہے۔ اس وقت اس کا ایک رہنے والا بندہ جو وہ بھی عام ظاہری نظروں میں کاحدٍ من الناس تھا۔ اور جس کو دیکھ کر کسی کو وہم بھی نہ ہو سکتا تھا۔ کہ یہ کسی دن خدا تعالےٰ کے نشانوں میں سے عظیم الشان نشان بننے والا ہے۔ بلکہ جس طرح سمندر کی تہ کے نیچے موتی چھپے ہوئے ہوتے ہیں۔ آپ بھی ایک سچے موتی تھے۔ جو لوگوں کی نظروں میں پوشیدہ تھے۔ اور تو اور آپ کے والد بزرگوار کو آپ کی حالت کو دیکھ کر بسا اوقات رحم آتا تھا۔ اور ہمیشہ متفکر رہتے تھے۔ کہ ان کی آئندہ زندگی کے دن کس طرح گذریں گے۔ وہ زمانہ ایسا تھا۔ کہ قادیان اور ارد گرد کے لوگ بھی آپ کو نہ جانتے تھے کیونکہ آپ زاویہ گمنامی میں رہتے۔ اور اسی کو پسند فرماتے۔ اور شہرت سے بھاگتے اور اس سے سخت متنفر تھے۔ کہ خدا تعالیٰ کی عظیم الشان اور پے در پے تجلیات نے جو آپ کے قلب مطہر میں ہوئیں۔ اور جو آپ کے صحن سینہ پر وارد ہو کر اس نے اپنے خیمے آپ کے دل پر لگا لئے اور خدا تعالےٰ نے آپ کو پے در پے خبر دی کہ اے میرے بندے انت منی وانا منک۔ تیرا مجھ سے عظیم الشان تعلق ہے۔ اور میرا تجھ سے اور۔ تیرا مجھ سے جو تعلق ہے۔ اسکو کوئی نہیں سمجھ سکتا۔ اور اے میرے بندے۔ تو نے میرے لئے اپنی ہستی کو کھویا اور سینکڑوں قسم کی موتوں کو میری خاطر برداشت کیا۔ اور اپنے آپ کو خاک میں ملایا ہے۔ اب میں تجھ کو سورج کی طرح روشن کروں گا۔ اور چاند کی طرح منور کروں گا۔ اور تیرا ستارہ اقبال چمکے گا۔ اور تجھکو ساری دنیا میں ایسی شہرت دونگا۔ کہ تمام دنیا میں تو شہرت پائیگا۔ اور میں تجھ کو عظیم الشان جماعت دوں گا اور تیرا نام دنیا کے کونے کونے تک پہنچ جائیگا۔

اور اس بستی کو جس پر تیرے قدم ہیں۔ اسکو میں بہت بڑی رونق دونگا۔ اور ایسی متبرک اور نورانی بناؤں گا۔ کہ دنیا کی قومیں یہاں آکر برکت حاصل کرینگی۔ اور یہ بستی بھی تیری طرح شہرۂ آفاق ہو جائے گی۔ میں اسکو ام القریٰ بناؤں گا۔ اور اس کو ایسی عزت دوں گا۔ کہ یہ ارض حرم ہو جائے گی۔ سینکڑوں ہزاروں بلکہ لاکھوں میرے بندے اس بستی سے برکت اور روحانی غذا جو تیرے ذریعہ میں دنیا کو کھلاؤں گا۔ یہاں سے حاصل کریں گے۔ چنانچہ اس وقت کی بتائی ہوئی اور شائع شدہ خبروں کو اپنے سامنے رکھ کر آج جب ہم اس جگہ پر نگاہ ڈالتے ہیں۔ تو خدا تعالےٰ کی عظیم الشان قدرت کا نظارہ نظر آجاتا ہے۔ کہ کس طرح خدا تعالےٰ نے اس بستی کو قبولیت عطا کی۔ اور شہرت دی اور آپ کی زندگی میں سینکڑوں اور ہزاروں انسانوں کی آمدورفت کی اور پناہ کی جگہ بن گئی۔ خصوصاً جلسہ سالانہ کے دن جو ہر سال یہاں جلسہ ہوتا ہے۔ جس میں ہزاروں عشاق الٰہی پروانوں کی طرح اس شمع پر گر کر اس عظیم الشان عشق اور محبت کا ثبوت بہم پہنچاتے ہیں۔ جو محبت کی آگ خدا تعالےٰ کے اس مقدس جری اللہ فی حلل الانبیاء نے ان کے دلوں میں لگا دی ہے۔ کیا ہی سچ کہا ہے خدا تعالےٰ کے فرستادہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کہ ؎

زمینِ قادیاں اب محترم ہے
ہجومِ خلق سے ارضِ حرم ہے

پس یہ مبارک جلسہ ہر سال اپنی نمایاں آب و تاب کے ساتھ ترقی کرتا جا رہا ہے اور اپنی برکات کے دامن کو پھیلا کر ہزارہا نفوس کو مستفیض کر جاتا ہے۔

جلسہ کی برکات

ہزاروں احمدی بھائی دور دراز سے بھی اور نزدیک سے بھی یہاں اس پاک تقریب پر اکٹھے ہو کر آپس میں ملتے معانقہ کرتے اور اپنے ایمانوں کو تازہ کرتے ہیں۔

(۲) ان کی غرض دنیا کی اور تقریبوں کی طرح کوئی دنیوی غرض کو پورا کرنا نہیں ہوتا۔ بلکہ محض رضاء الٰہی کے لئے اپنے ایمانوں کو تازہ کرنے کے لئے آتے ہیں اور خدا تعالےٰ کی محبت، اور عشق کی دولت کو حاصل کرتے ہیں۔

(۳) ہمارے جلسہ میں اسلام اور قرآن شریف کی صداقت اور اہم دینی امور پر بصیرت افروز لیکچر ہوتے ہیں۔ اور اس طرح بندگانِ خدا ان سے علمی خزانہ حاصل کرتے ہیں۔ اور دوسروں کو بھی باہر جا کر مستفیض کرتے ہیں۔

(۴) خصوصیت کے ساتھ حضرت المصلح الموعود امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی زریں ہدایات۔ معارف اور نکات قرآن سے بھرپور تقاریر سننے اور اس طرح عظیم الشان روحانی خزانہ آپ سے حاصل کرتے ہیں۔ اور ایمان کو تازہ کر کے اپنے اندر روحانی زندگی پاتے ہیں۔

(۵) ان دنوں کہ یہ نہایت ہی مبارک دن ہوتے ہیں۔ کثرت سے ذکر الٰہی۔ استغفار اور عبادات بجا لا کر خدا تعالےٰ کے قرب کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اسکی رحمت کے دروازوں کو اپنے اوپر کھول کر اس کے فیضان سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

(۶) یہاں آکر احباب ان جگہوں اور کوچوں میں پھر کر جہاں خدا تعالےٰ کا مقدس مسیح موعود و مہدی معہود چلا کرتا تھا۔ اور ان مقامات مقدسہ کو دیکھ کر جہاں آپ نے عمر گذاری ان کے اندر ایک زبردست محبت الٰہی اور عشق اور جوش پیدا ہو جاتا ہے۔ اور بے اختیار یہ دعا نکلتی ہے۔ کہ اے میرے خدا جس طرح تو نے آپ پر اپنی رحمت اور فیضان خاص کی بارش کی ہم پر بھی پیارے مسیح موعود کے صدقہ انعام کر اور اپنی رضا اور عرفان سے مالا مال کر دے۔

(۷) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ کچھ فرشتے اس کام پر مقرر کئے گئے ہیں۔ کہ جنگلوں میں میدانوں میں اور آبادی میں غرضیکہ ہر جگہ ایسی مجلس کو دیکھتے رہتے ہیں۔ جہاں ذکر الٰہی ہو رہا ہوتا ہے۔ اور جب کوئی ایسی مجلس پاتے ہیں۔ تو دوسروں کو بھی بلا لیتے ہیں۔ کہ آؤ یہاں خدا کی یاد ہو رہی ہے۔ اور اس کا ذکر کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ وہ اس مجلس کا گھیرا ڈال لیتے ہیں۔ اور اس وقت تک کہ وہ مجلس برخاست ہو جائے۔ وہیں رہتے ہیں۔ پھر جب وہ مجلس برخاست ہو جاتی ہے۔ تو وہ فرشتے پرواز کر کے خدا تعالےٰ کے حضور جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اے خدا ہم نے فلاں جگہ تیرا فلاں فلاں بندہ دیکھا جو تیرا ذکر کر رہا تھا۔ اور تیری یاد میں مگن تھا۔ تو خدا تعالےٰ ان سے پوچھیگا کہ وہ ایسا کیوں کرتے تھے۔ تو وہ جواب دیں گے۔ کہ اے خدا تیری بخشش اور رضا کے حاصل کرنے کے لئے تو خدا کہیگا کہ جاؤ۔ ان کو خوشخبری دے دو کہ میں نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کر لیا ہے۔ اور ان پر راضی ہو گیا ہوں۔ اور اگر کوئی ان کے ساتھ برا آدمی بھی ہوگا۔ تو ان نیکیوں کی خاطر اس کو بھی بخش دیا۔ سو یہ کیا عظیم الشان اجتماع ہوگا۔ جس میں ہزاروں بندگانِ خدا رات اور دن ذکر الٰہی میں محو ہوتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے پاک کلام کے حقائق و معارف رات و دن سنکر اپنے سینوں کو منور کرتے اور اپنے دلوں کا تزکیہ کرتے ہیں۔ اس پاک اجتماع کے گرداگرد چاروں طرف سے فرشتوں نے ان کو گھیرا ہوگا۔ یہ خدا تعالےٰ کے حضور کہیں گے کہ اے خدا تیرے فلاں فلاں بندے پاک اجتماع میں شامل ہوتے تھے۔ اور بموجب حدیث نبویؐ اللہ تعالےٰ ان کے ہمنشین کمزوروں پر بھی اپنی معصیت اور رضا کی چادر ڈال دیگا۔

(۸) یہ دن زیادہ قبولیت دعا کے ہوں گے۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کے حضور ہزارہا نفوس جب صدق دل سے اکٹھے ہو کر دعا کریں گے۔ تو یقیناً ان کی دعائیں قبولیت کا رنگ لا کر دعا کرنے والوں کے لئے برکت کا موجب بن جائیں گی۔

(۹) پھر یہ پاک اجتماع زبردست طور پر اتحاد اور یگانگت پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔ کیونکہ جس طرح حج کے موقعہ پر چاروں طرف سے اطراف عالم کے مسلمان اکٹھے ہوتے ہیں۔ اور آپس میں ملتے ہیں۔ اور اتحاد اور یگانگت میں ترقی کرتے ہیں۔ اسی طرح یہ جلسہ سالانہ حج کا یقیناً ہم رنگ اور اس کا مظہر ہے۔ اور اسکی سی برکات کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ پس یہ پاک و عظیم الشان اجتماع جو بے انتہا فوائد روحانی و جسمانی پر مشتمل ہے۔ حج کا ظل ہے۔ جس طرح حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یاد کو تازہ کرتا ہے۔ اور ان کے عشق و محبت کے سمندر کو جو انہوں نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے لئے دل اپنے اندر پیدا کیا تھا۔ ظاہر کرتا ہے تو یہ ایک اجتماع بھی بتاتا ہے کہ ہمارا ابراہیم ثانی آپ پر اور آپ کی آل پر بے انتہا خدا کی برکتیں ہوں انہیں بھی جو عظیم الشان محبت اور بے انتہا عشق اپنے مولیٰ کریم سے رکھتا تھا۔ یہ اجتماع اس کے اس عشق کی ایک نمایاں دلیل ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

کہ میں خانہ کعبہ کی طرح ہوں جب کہ اس کے گرد ہزارہا اور لاکھوں لبیک لبیک کہنے والے اس کا طواف کرتے ہوں۔ ہاں مجھ میں اور اس خانہ کعبہ میں یہ فرق ہے کہ وہاں اگر جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے تو میری خاطر ہزاروں بندگان خدا قربان گاہ پر چڑھائے جائینگے اور ایذا دئے جائینگے۔ اے خدا تو مجھ کو اور میری آل کو اور ہم سب کو اس شمع کا پروانہ بنا دے۔

پھر ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ اس پاک موقعہ سے ہزاروں دوست فائدہ اٹھا کر اپنی اولاد کے رشتہ وناطہ کے امور اسی طرح کے دوسرے امور طے کر کے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ الغرض یہ جلسہ عظیم الشان برکات کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ پھر یہ جلسہ تبلیغ کا عظیم الشان ذریعہ ہے۔ علماء نے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق اور ربانی سلسلہ کے متعلق غلط خیالات لوگوں کے دلوں میں ڈالے ہوئے ہوتے ہیں۔ جب لوگ یہاں آکر بالکل اس کے خلاف پاتے ہیں اور اسکے مقابل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام سے عظیم الشان محبت اور عقیدت کے مظاہرہ کو ہر احمدی کے ذریعہ محسوس کرتے ہیں تو ان کی بدظنی حسن ظنی سے اور بے اعتقادی حسن عقیدت سے بدل کر ان کے اندر ایمان لانے کا جذبہ پیدا کر دیتی ہے۔ چنانچہ اس پاک تقریب سے ہزاروں انسان احمدی ہو کر جاتے ہیں اور جو احمدی نہیں ہوتے وہ بھی پہلی حالت سے بدرجہا اچھی حالت لیکر یہاں سے واپس ہوتے ہیں پس احباب کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ نیک دل غیر احمدی اپنے ساتھ لائیں تا وہ احمدیت سے مستفید ہو کر اور اس روحانی مائدہ سے سیراب ہو کر اپنی اور اپنی اولاد کی عاقبت کو درست کریں۔ سو آخر میں دعا ہے کہ مولیٰ کریم اپنے فضل اور رحم سے ۴

۴ ہم سب کو اس بابرکت ہاں اس مجسمہ نور سے بہرہ ور کرے اور ہر آنیوالے کو برکت اور خیر سے وافر حصہ عطا کرے۔ آمین یا رب العالمین (خاکسار ظہور حسین سابق مبلغ روس و بخارا)۔

احمدیہ میڈیکل وفد کے دورہ بہار کی رپورٹ

تاراپور میں ڈاک کا کوئی انتظام نہیں

(۲)

وفد نے وزیر ترقیات وزراعت پرڈور دیکھ تاراپور کیمپ کے متعلق مندرجہ ذیل شکایات دور کرائیں۔

(ا) راشن کی تقسیم کا انتظام کانگرس والنٹیرز کے ہاتھ میں تھا۔ وفد کی کوشش سے مسلم لیگ کے نمائندہ کو بھی اجازت ملگئی کہ تقسیم راشن کے وقت نگرانی کریں

(ب) کیمپ میں صفائی کا انتظام نہ تھا۔ جواب کرایا گیا۔ پانی کے گڑھے پر کرائے گئے۔

(ج) دودھ کی تقسیم کا انتظام کافی حد تک تسلی بخش کرایا گیا

(د) آخر نومبر سے پہلے خیموں کا انتظام نہ تھا۔ اب خیمے آنے شروع ہو گئے

(ھ) کیمپ میں روشنی کا انتظام نہ تھا۔ اب کرایا گیا۔

(و) راشن میں چاول اور مکی ملتی تھی۔ اب دال اور تیل مٹی کا بھی انتظام کیا گیا۔

وفد لکھن پور، لشن پور، رام پور، کھڑی شکی پور، بسٹی، خانپور، کھردا وغیرہ بھی گیا یہ دیہات سخت تباہ شدہ ہیں اور باوجود کافی وقت گذرنے کے اتلاف مال وجان کے نشانات باقی تھے تباہ شدہ دیہات کے جانور یا تو بھوک سے تڑپ کر مر گئے ہیں۔ یا فصلوں کو تباہ کر رہے ہیں۔ جو مسلمان بچے ہیں۔ سخت مایوس ہیں۔ اور بہت سے بہار کو چھوڑنے کے لئے تیار ہیں۔

ڈاکٹر صوفی احمد صاحب و ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب نے نہایت محنت اور ہمدردی سے ساڑھے آٹھ صد مریضوں کا علاج کیا۔ تاراپور کیمپ کے علاوہ روزانہ ایک میل کے فاصلہ پر غازی پور بھی جاتے اور طبی امداد بہم پہنچاتے اور بعض ملحقہ دیہات میں بھی جا کر علاج کیا۔ یکم دسمبر کو گورنر صاحب بہار غازی پور کی بستی میں معائنہ کے لئے گئے۔ تو اصغر حسین صاحب احمدی نے انہیں لاشوں کے مقامات دکھائے۔ اور تمام گاؤں کی طرف سے نمائندگی کرتے ہوئے تحریری طور پر حالات پیش کئے۔ جس میں یہ درخواست بھی کی گئی تھی۔ کہ پورے طور پر حالات سدھرنے تک فوج کو متعین رکھا جائے۔ جس میں مسلمان اور گورے ہوں۔ اور دھان کاٹنے میں حکومت کی طرف سے مدد دی جائے۔ اور یہ بھی کہا کہ مسلمانوں کو ایک مقام پر اکٹھا بسایا جائے اور حفاظت کے لئے اسلحہ دیا جائے۔

۲ دسمبر کو ملک فیروز خاں صاحب نون تاراپور کیمپ میں تشریف لائے۔ وفد نے کیمپ کے حالات سے آپ کو پورے طور پر آگاہ کیا۔ بعد ازاں مسلم لیگ کے کیمپ میں وفد نے مناسب تجاویز پیش کیں اور نقائص کے ازالہ کی طرف توجہ دلائی جس سے انہوں نے خوشی محسوس کی۔

لیاقت حسین صاحب نے نہایت جوانمردی سے گاؤں کی حفاظت کرتے ہوئے جان دی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ غازی پور کے احمدیوں نے اپنے گاؤں کے مسلمانوں کی تمام لاشیں باقاعدہ دفن کیں۔ جب کہ دیگر دیہات کے مردے جلائے گئے۔ محمد عاشق حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ کا پچاس ہزار روپیہ کا مالی نقصان ہوا۔ پھر بھی انہوں نے کئی خاندانوں کو اپنے گھر میں پناہ دی ہوئی ہے اور بستی کے مسلمانوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔

بہار کے مسلمانوں کیلئے کیا ہونا چاہیئے

بہار میں مسلمان عورتوں بچوں اور بوڑھوں پر جو مصائب نازل ہوئے۔ اس کے نتیجہ میں یہ طبعی امر تھا کہ مسلمان اس سوال پر غور کرتے کہ مستقبل میں جب عنان حکومت انگریز کی بجائے کلیتہً ہندوستانی کے ہاتھ میں ہوگی۔ بہار کی مسلم اقلیت کا کیا بنے گا؟ یعنی ان کا بہار میں رہنا ممکن ہوگا یا نہیں۔

اس مسئلہ کی اہمیت دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اور اب جب کہ مسٹر جے پرکاش نرائن نے پٹنہ کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے یہ کہا ہے۔ کہ "اگر برطانوی گورنمنٹ نے کسی مرحلہ پر بھی دستور ساز اسمبلی پر پابندی عائد کی تو ہم برطانوی سامراج کے چیلنج کو قبول کر لیں گے اور اب کی مرتبہ جدوجہد نہایت شدید اور خوفناک ہوگی ۱۹۴۲ء کے ہنگامہ سے بھی زیادہ خطرناک ہوگی اسلئے لوگوں کو ابھی سے اس کی تیاری شروع کر دینی چاہیئے۔ یہ سوال ہر مسلمان کے سامنے آگیا۔ کہ اگر کسی وقت کانگرس کی طرف سے ان ارادوں کو عملی جامہ پہنایا گیا تو اس کا کیا نتیجہ ہوگا ظاہر ہے کہ عضو ضعیف جس پر نزلہ گریگا۔ وہ مسلمان ہی ہونگے

بعض مسلمان راہنماؤں نے تجویز کیا ہے کہ بہار کے مسلمانوں کا ایک حصہ بنگال میں آباد کر دیا جائے۔ پیر الٰہی بخش صاحب وزیر تعلیم سندھ کی طرف سے حال ہی میں یہ بیان شائع ہوا ہے کہ سندھ اور بہار کے مسلم لیگی زعماء کے درمیان بہار کے مسلمان پناہ گزینوں کو سندھ میں آباد کرنے کے متعلق گفت وشنید ہو رہی ہے۔ لیکن ایسی تجاویز سوچتے وقت اس امر کو مدنظر رکھنا ضروری ہے کہ باشندگان کو اپنے اپنے علاقہ سے ایک طبعی اُنس ہوتا ہے۔ انہیں دفعتہً اپنے ماحول سے اکھیڑ کر دوسری جگہ آباد کرنا ان کے جذبات کو سخت ٹھیس پہنچانے کے باعث ہونے کے علاوہ کئی مشکلات کا موجب بھی ہوتا ہے لہذا کسی آخری اور قطعی فیصلہ پر پہنچنے سے قبل ان ساری باتوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ اس سلسلہ میں ہمیں مسٹر محمد یونس ممبر مسلم لیگ سنٹرل ریلیف کمیٹی کی بیان کردہ یہ تجویز بہترین معلوم ہوتی ہے کہ حکومت بہار بڑے بڑے شہروں اور قصبات میں زمین حاصل کر کے مفت یا مناسب قیمت پر مسلمانوں کو دے اور جو لوگ دیہات کی جائداد کھیتی مکان اراضی وغیرہ فروخت کرنا چاہیں۔ حکومت انہیں مناسب قیمت پر خود خرید لے۔ تبادلہ آبادی کے متعلق مسٹر جناح کی طرف سے بھی بعض باتیں پریس میں آچکی ہیں۔ ہمیں توقع رکھنی چاہیئے۔ کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے باہم مشورہ کے بعد کوئی تفصیلی اور معین تجاویز طے ہو کر پبلک کے سامنے آئینگی تا یہ کام ایک ٹھوس پالیسی اور معین پروگرام کے مطابق شروع ہو سکے۔ خاکسار ملک صلاح الدین سکرٹری بہار ریلیف کمیٹی

1161

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی ارض و سماء

تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن امریکہ

۱۶ نومبر تا ۳۰ نومبر

از مکرم چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مجاہد اسلام

دفتر

عرصہ زیر رپورٹ میں محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب معمول کی خط و کتابت کے علاوہ مسلم سن رائز کے اگلے پرچوں کی تیاری میں مصروف رہے امریکہ میں نئی سٹرائک کی وجہ سے پریس کے کام میں پھر تاخیر شروع ہو گئی ہے اس لئے سابقہ پرچہ اب تک پریس سے نہیں مل سکا بہرکیف صوفی صاحب محترم نے اگلے پرچے تیار کرنے شروع فرما دیئے ہیں۔ اس سلسلے میں کوئی دس عدد مختلف انگریزی کتب قابل ریویو ہیں۔ جو اس تیاری کا ایک حصہ ہے۔

چندہ

گذشتہ پندرہ روز میں بفضلہ تحریک جدید کے چندہ کی سال دوازدھم کی پہلی قسط جو ۸۱۹ ڈالر ہے مرکز میں بھجوائی گئی۔ یہ رقم قریباً دو ہزار سات سو بیس روپے کے برابر ہے۔

صوفی صاحب محترم نے خطبات جمعہ میں خاص طور پر چندوں اور انفرادی تبلیغ کی طرف جماعت کو متوجہ کیا۔ آپ نے جماعت کو ہشیار کیا کہ چونکہ عنقریب ہی تیرھویں سال کی تحریک ہونے والی ہے۔ اس لئے جلد از جلد بارھویں سال کے بقایوں سے سبکدوش ہونے کی کوشش کریں۔

شکاگو

مسجد شکاگو میں خاکسار بفضلہ تعالےٰ باقاعدگی سے ہفتہ وار تین اجلاس کرواتا رہا۔ ان میں سے ایک میں ناروے سے آئے ہوئے ایک میاں بیوی بھی شامل ہوئے۔ جن سے بعد میں کوئی تین گھنٹے تک تبادلہ خیالات ہوا۔ یونیورسٹی آف شکاگو سے ایک سوشیالوجی کے ایم۔ اے کے طالب علم بھی تشریف لائے۔ ان سب کو گفتگو کے بعد لٹریچر بھی دیا گیا۔ یونیورسٹی آف شکاگو سے ایک اور نوجوان دفتر میں بھی [illegible] جن سے ایک گھنٹہ تک گفتگو ہوئی۔ اور ایک لیکچر کا انتظام بھی کر رہے ہیں۔

خاکسار کو اس کے علاوہ یونیورسٹی میں بھی متعدد مواقع پر تبلیغ کا عمدہ موقع ملتا رہا۔ یونیورسٹی کے روزانہ اخبار کی طرف سے خاکسار سے ہندوستان کی موجودہ سیاسی فضا کے بارے میں انٹرویو ہوا۔

لجنہ اماء اللہ

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار کو بفضلہ تعالیٰ لجنہ اماء اللہ کے احیاء کا موقع ملا۔ یہاں پر چند سال قبل لجنہ قائم تھی جو بعد میں جاری نہ رہ سکی۔ اب پھر اس کا احیاء کر کے انتخاب عہدیداران کروایا گیا۔ جو برائے منظوری دفتر مرکزیہ لجنہ اماء اللہ میں بھجوایا جا رہا ہے

پٹس برگ

اس حلقے میں برادرم مرزا منور احمد صاحب جوش اور ہمت سے کام میں مصروف رہے یہاں پر تین جگہ حلقہ وار تربیتی اجلاس باقاعدگی سے منعقد ہوتے رہے۔ ان میں تعلیم و تربیت کے علاوہ دارالتبلیغ میں جنرل میٹنگ کا انعقاد بھی ہوتا رہا جس میں نئے دوست شامل ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے ایک نئے حلقہ Homestead میں بھی ایک کلاس کھول دی ہے۔ آپ نے پٹس برگ میں خدام الاحمدیہ کا بھی احیاء کیا۔ اور لجنہ اماء اللہ کی بھی میٹنگ کرائی۔ انفرادی طور پر آپ نے دو عورتوں کو تبلیغ کی۔ پٹس برگ کے ایک حلقہ کے اخبار Braddock Free Press کے نمائندے نے آپ سے انٹرویو کر کے دارالتبلیغ کی میٹنگوں کا اعلان اپنے اخبار میں شائع کیا

ڈیٹن

ڈیٹن کی جماعت کے بفضلہ تین اجلاس ہفتہ وار باقاعدہ منعقد ہوتے رہے۔

بیعت

عرصہ زیر رپورٹ میں حلقہ پٹس برگ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے چھ احباب بیعت کر کے داخل سلسلہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔ امریکہ مشن کی وسیع اور تیز تر ترقی کے لئے درد دل سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

مسجد احمدیہ لنڈن میں ایک خاص اجتماع اور لیکچر

از مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مجاہد اسلام لنڈن نامہ نگار الفضل

مؤرخہ یکم نومبر (اتوار) کے اجتماع کے لئے مقامی اخبار میں اعلان کے علاوہ انفرادی طور پر بھی ممبران جماعت اور دیگر احباب کی خدمت میں دعوت نامے بھیجے گئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے احباب کی ایک خاصی تعداد باوجود موسم اتنا اچھا نہ ہونے کے وقت مقررہ پر مسجد میں پہنچ گئی۔

اعلان کے مطابق اجلاس کی کارروائی ڈاکٹر پاپکنس سمتھ (جو ہیتی لٹریری سوسائٹی کے چیئرمین ہیں) کی صدارت میں شروع ہوئی۔ صاحب صدر نے اس امر پر مسرت کا اظہار کیا کہ آج انہیں احمدیہ مشن کے ایک اجلاس کی صدارت کرنے کی سعادت ملی ہے۔ اور ان کی صدارت میں امام مسجد لنڈن چوہدری مشتاق احمد صاحب تقریر کر رہے ہیں۔

اس کے بعد محترم چوہدری صاحب موصوف نے اس موضوع پر تقریر شروع کی کہ اسلام ہی دنیا میں بہترین امن اور سلامتی کا مذہب ہے۔ اسی کے ذریعہ گذشتہ ایک زمانہ میں امن قائم ہوا۔ اور یہی مذہب آئندہ بھی دنیا کے فساد کو دور کرنے کا موجب ہوگا۔ آپ نے بیان فرمایا کہ در اصل امن کا قیام دلوں کی اصلاح کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔ اسلام نے جو اپنے ظہور کے ساتھ دفعۃً دنیا میں ایک انقلاب عظیم پیدا کر دیا۔ وہ اسی اصل کے ماتحت تھا۔ جو لوگ اسلام کی اشاعت میں طاقت اور قوت کا دخل سمجھتے ہیں وہ سخت غلطی پر ہیں۔ اسلام کی واضح تعلیم قطعاً اس بات کی اجازت نہیں دیتی لا اکراہ فی الدین کے بین ارشاد کے ہوتے ہوئے کون جرأت کر سکتا ہے کہ وہ جبراً کسی کو اسلام لانے پر آمادہ کرے۔ اور پھر ایسے رنگ میں ایمان لانے والا شخص مومن نہیں بلکہ منافق ہی کہلائے گا جس کے لئے بہت سخت احکام قرآن کریم میں بیان ہیں۔

پھر آپ نے فرمایا کہ مذہب کا ایک اہم حصہ تو وہ اعتقادی ہوتے ہیں جن کا تعلق دل سے ہوتا ہے تلوار کا استعمال تو [illegible] کر سکتا ہے مگر دلوں کو رام کرنا اس کے لئے ناممکن ہے۔ ہم صحابہ کے حالات کو پڑھتے ہیں۔ اور پھر ان تکالیف کا تصور کرتے ہیں جو ایک عرصہ دراز تک صحابہؓ کو دی جاتی رہیں۔ تو بے اختیار یہ اظہار کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں کہ اسلام نے ان کے قلوب پر ایک نہ مٹنے والا اثر کیا تھا۔ جو جسمانی تکلیفوں اور مخالفین کی طرح طرح کی ایذا رسانیوں سے ہرگز دور نہیں ہو سکتا۔ اسلام کی صداقت ان کے دلوں میں گھر کر چکی تھی۔ اب اس کا نکلنا آسان کام نہ تھا صحابہ کی یہ حالت واقعی اسلام کی صداقت کا ایک واضح نشان ہے۔ وہ لوگ جو سخت عیاش تھے اور ہر قسم کے برے کام ان میں موجود تھے ان کے اندر دفعۃً ایسی عظیم الشان تبدیلی پیدا ہو گئی کہ دنیا آج تک حیران ہے۔ اپنے تو اپنے رہے بیگانوں میں سے سر ولیم میور جیسے مستشرق بھی اس حقیقت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکے سوچنے کا مقام ہے کہ کیا یہ تبدیلی طاقت اور جبر کے استعمال سے پیدا ہو سکتی تھی۔

پھر محترم چوہدری صاحب نے نبی کریمؐ کی پاکیزہ زندگی اور بعض صحابہؓ کے ایمان لانے کے بعض واقعات۔ ابی سینیا اور مدینہ کی طرف ہجرت بیان کرنے کے بعد جنگ بدر کے واقعات کو حاضرین کے سامنے رکھا۔ کہ کفار مکہ نے مسلمانوں کو مدینہ میں بھی آرام سے بیٹھنے نہ دیا۔ اور ایک ہزار آزمودہ کار ہر قسم کے ساز و سامان کے ساتھ تیار لشکر نے نو دن کی مسافت طے کر کے مدینہ پر حملہ آور ہو گیا۔ ۳۱۳ نہتے مسلمان اپنے دفاع کے لئے نکل کھڑے ہوئے اور خلوص قلب کے ساتھ کفار کا مقابلہ کیا۔ اور خدا کی تائید سے فتحیاب ہوئے۔ کفار کی زیادتیوں اور معاہدہ کی خلاف ورزیوں کی وجہ سے آخرکار مسلمانوں کو وہ دن بھی نصیب ہوا کہ وہ فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے۔ مگر اس موقعہ پر بھی کفار پر کسی قسم کی سختی نہیں کی بلکہ لا تثریب علیکم الیوم کا اعلان کر کے انہیں معاف ہی کر دیا۔ حالانکہ ان کا یہ حق تھا کہ کفار کے ظلموں کا بدلہ لیتے۔

آخر پر پریذیڈنٹ مسٹر پاپکنس سمتھ نے احباب کو سوالات کا موقعہ دیا۔ اور پھر صدارتی ریمارکس دیتے ہوئے امام صاحب محترم کا شکریہ ادا کیا اور اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی۔

آج کے اجتماع میں ایک خاص بات یہ تھی کہ ہمارے جرمن احمدی بھائی [illegible] بھی اس میں

دواخانہ خدمتِ خلق کی شہرۂ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور انکے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جاسکتے ہیں

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

(۱) "اُشباکن" ملیریا کی بہترین دوا ہے قیمت یکصد قرص دو روپیہ عا

(۲) "شفائی" پرانے اور باری کے بخاروں کے لئے مجرب ہے قیمت یکصد گولیاں چار روپے

(۳) "اکسیر شباب" مردانہ طاقت کے لئے بہترین دوا ہے قیمت تیس خوراک سات روپے سعہ

(۴) "زود جام عشق" بے حد مقوی اور پٹھوں کو طاقت دینے کے لئے۔ ساٹھ گولیاں بارہ روپے ۱۲ عہ

(۵) "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ صہ

(۶) "معجون فوفل" سیلان الرحم کے لئے۔ قیمت پانچ تولہ دو روپیہ عا

(۷) "سفوف جریان" جریان کے لئے قیمت پانچ تولہ ایک روپیہ چودہ آنے عہ

(۸) "برشعشا" نزلہ کے لئے قیمت فی تولہ ڈیڑھ روپیہ عہ

(۹) "جوارش جالینوس" پیشاب کی کثرت اور درد کمر کے لئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ عا

(۱۰) "اطریفل زمانی" نزلہ وغیرہ کے لئے قیمت فی چھٹانک پندرہ آنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا کبھی آپ نے غور فرمایا

سرمۂ نور رجسٹرڈ

کیوں مشہور ہے

اس کے مقوی بصر اجزاء حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے تجویز کردہ اور حضور کے مبارک نام سے وابستہ ہے۔ اطباء۔ ڈاکٹر۔ رؤسا۔ اُمراء اور بڑی بڑی بزرگ ہستیوں کو گرویدہ اور گاہکوں کو مجسم اشتہار بنا رہا ہے۔ تمام امراض چشم کا واحد اور یقینی بے ضرر اور بہترین علاج ہے۔ **قیمت تولہ دو روپے**۔ چھ ماشے ایک روپیہ ڈیڑھ ماشہ پانچ آنہ (ایک روپیہ سے کم وی پی نہیں کیا جاتا)۔

شفاخانہ رفیق حیات قادیان کی مجرب المجرب تیرِ بہدف اور سو فیصدی کامیاب ادویات جو سرمہ نور کی طرح آپ کو گرویدہ بنا دیں گیں۔

بچوں کا شربت
بچوں کو تندرست اور توانا بنا کر ہر مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔ اور دانت نکلنے کی تکلیف۔ بے چینی۔ لاغری۔ قے۔ پیچش۔ کھانسی۔ سوکھا۔ بخار قبض۔ نیند نہ آنا۔ کمی خون میں بھی مفید ہے اس کا استعمال وزن کو بڑھاتا ہے۔ اور چہرے کو گلاب کے پھول کے مانند سرخ کر دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ

حبِّ فولادی
کھوئی ہوئی طاقت کو دوبارہ پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتی ہے۔ فولادی سے طاقت پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے عجیب چیز ہے۔ دل میں امنگ اور جوانی کی ترنگ پیدا کرتی ہے۔ ایک بار ضرور استعمال کیجئے۔ قیمت ساٹھ گولی تین روپے

تریاق معدہ رجسٹرڈ
پیٹ درد۔ نفخ۔ بدہضمی اور کمزوری معدہ کے لئے بہترین چیز ہے۔ شیشی اونس آٹھ آنے

کشتہ فولاد
ضعف جگر کو دور کر تا اور خون صالح پیدا کر کے چہرے کو بارونق بناتا اور وزن کو بڑھاتا۔ عورتوں مردوں کے لئے یکساں ہی مفید ہے۔ خوراک چاولی تا ایک رتی۔ تولہ پانچ روپے فی ماشہ آٹھ آنہ

موتی منجن
تمام گندے اور بدبودار جراثیم کو ہلاک کر کے دانتوں کو مضبوط اور موتی کی طرح سفید بناتا ہے قیمت فی شیشی بارہ آنے

طاقت کی گولی رجسٹرڈ
اسم بامسمیٰ ناطاقتی اور کمزوری کو دور کر کے شہ زور اور طاقتور بنا کر صاحب اولاد بنا دیتی ہے۔ خوراک ایک ماہ پانچ روپے

روغن عنبری
خدا کے فضل سے بیرونی مالش سے ہی بے حس اعضاء طاقتور ہو جاتے ہیں۔ بالکل بے ضرر اور نئی ایجاد ہے فی شیشی دو روپے

اکسیر گوش
پھنسی۔ درد۔ بہرا پن۔ پیپ آنا وغیرہ۔ غرض کان کی ہر ایک بیماری کا بہترین اور لاجواب علاج ہے۔ شیشی نصف اونس ایک روپیہ

اکسیر گردہ
درد گردہ کا بے مثل اور بہترین علاج ہے یہ صد نسخہ بارہا کا آزمودہ ہے فی تولہ ایک روپیہ

سیلان الرحم
مستورات کے سیلان الرحم اور ان کی کمزوری کے دفعیہ کا شرطیہ علاج ہے۔ تولہ دو روپے

اکسیر النساء
ماہواری ایام کی کمی تکلیف سے آنا اور نفخ وغیرہ کا بہترین تریاق ہے۔ خوراک دو ہفتہ دو روپے

قبض کشاء
پیٹ کا جھاڑو رات کو سوتے وقت ایک دو گولی کھانے سے بغیر کسی بدمزگی کے اجابت کھل کر ہو گی۔ سینکڑہ دو روپے درجن قیمت ۵ ر

حبِّ اکسیر
اگر مادہ خون کا سرمایہ ختم ہو چکا ہو۔ بدن کا اعصابی نظام ڈھیلا اور بوجہ سیلان کمزور ہو گیا ہو تو حبِّ اکسیر نوجوانوں کی تمام شکایتوں کا بہترین علاج ہے خوراک ایک ماہ تین روپے

فولادی
مستورات کی اندرونی کمزوریاں پیٹ درد۔ نفخ۔ کمی خون خرابی جگر۔ قبض یا ماہواری ایام کی رکاوٹ۔ درد وغیرہ کے لئے عجیب الاثر ہے۔ اسکے استعمال کے ساتھ اکسیر النساء کا استعمال اکٹھا کیا جاوے۔ تو مستورات کی اندرونی تکالیف شرطیہ نابود ہوں گی۔ قیمت تین روپے

اکسیر طحال
تلی کا درد۔ ورم۔ سوزش دور کر کے بدن کو کندن بنا دیتی ہے۔ اڑھائی روپے

پتہ ملنے کا } **منیجر شفاخانہ رفیق حیات متصل منارۃ المسیح قادیان پنجاب**

1162

عالیجناب خان بہادر مولوی عطاء الرحمن صاحب ایم اے سابق ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم آسام

تحریر فرماتے ہیں۔ زوجام عشق ایک ماہ کا کورس بھیج دیں پہلے بھی منگایا تھا۔ مفید پایا۔ دو ہفتہ کا کورس چھ روپے ایک ماہ کا کورس رعائتی ساڑھے گیارہ روپے میں ساٹھ گولیاں مشین سے بنی ہوئی

پریزیڈنٹ صاحب اسٹیل ٹرنک ایسوسی ایشن لاہور

آپ کی **بواسیری گولیاں** تو کرامت ہیں۔ مجھے بہت لمبے عرصہ سے بواسیر ہے آپ کی گولیوں نے پہلے روز ہی طلسمی اثر دکھایا۔ میرے لئے تو یہ گولیاں کرامت ہی ہیں۔

بواسیری ایک ماہ کا کورس مبلغ آٹھ روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

رعائت ہو تو ایسی!

جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر مورخہ بیس دسمبر ۱۹۴۶ء سے اکتیس دسمبر ۱۹۴۶ء تک طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ کے نہائت مفید اور زود اثر مرکبات میں سے جو اصحاب یکمشت بیس روپے کی دوائیں طلب فرمائیں گے۔ انہیں پانچ روپے کی ادویہ مفت دیجائینگی۔ صرف اکسیر اٹھرا اور سونے کی گولیاں رجسٹرڈ۔ حب جواہر مہرہ عنبری اور زوجام عشق کلاں پر اصل قیمت پر ساڑھے بارہ فی صدی کمیشن دیا جائے گا۔ یعنی بیس روپے کی گولیاں مفت دی جائیں گی

اصل قیمتیں!

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ اور حب جواہر مہرہ عنبری ایک روپیہ کی چار عدد اور زوجام عشق کلاں ایک روپے کی پانچ گولیاں تفسیر کبیر (تیسواں پارہ کا نصف اول) بھی مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملے گی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

پنجاب اسمبلی مسلم لیگ پارٹی

کے رکن چوہدری نصر اللہ خان صاحب ایم اے ایل ایل بی ایڈووکیٹ تحریر فرماتے ہیں۔ آپکا سرمہ جواہر والا اور ٹھنڈا سرمہ دونو استعمال کر رہا ہوں یہ سرمے بلا مبالغہ بالکل بے ضرر اور بیحد مفید ہیں۔ جس طرح آنکھیں خدا کی خاص نعمت ہیں۔ اسیطرح یہ سرمے آنکھوں کے لئے خاص نعمت ہیں۔ اس نادر ایجاد کے لئے آپ یقیناً مستحق مبارکباد ہیں

خاکسار نصر اللہ خان ایم ایل اے

سرمہ جواہر والا	ٹھنڈا سرمہ
۵ روپے شیشی	۲ روپے شیشی

نوٹ:۔ تفسیر کبیر تیسویں پارہ کا جزو اول مقابلۃً رعائتی قیمت پر ملیگی۔

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے مرکبات کا استعمال آپکو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کردیگا!

واجبی قیمتوں کی مختصر فہرست

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ:۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کورس ساڑھے تین روپے۔ ایک ماہ چھ روپے

زوجام عشق کلاں:۔ بیحد مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر۔ ایکماہ کورس ساڑھے گیارہ روپے۔ دو ہفتہ چھ روپے

حب جواہر مہری عنبری:۔ ایک روپیہ کی چار گولیاں۔

سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ:۔ مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سرمہ:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر۔ دو روپے شیشی

بواسیری:۔ بواسیر کا حکمی علاج۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے

اکسیر ذیابیطس:۔ تجربہ شدہ زود اثر مرکب۔ ایک ماہ کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ:۔ دمہ کا مجرب علاج:۔ پانچ روپے تولہ۔ خوراک ایک رتی۔

اکسیر امراض گوش:۔ کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج۔ دو روپے شیشی

جوارش زرعونی — ایک روپیہ چھٹانک
جوارش جالینوس — سوا دو روپے چھٹانک
} معدہ کے لئے بیحد مفید ہیں

روح نشاط رجسٹرڈ:۔ مفرح و مقوی قلب:۔ دس روپے چھٹانک

منجن لاجواب:۔ دو روپے فی شیشی قیمتی اور بہت کمیاب اجزا کا مرکب ہے۔

اسہال کی مجرب اور زود اثر دوا

اطریفل زمانی:۔ ایک روپے چھٹانک

اطریفل کشنیزی:۔ ایک روپے چھٹانک

عورتوں کی ماہواری:۔ ایام کی کثرت یا کمی کی مجرب دوائیں:۔ قیمت واجبی

اطریفل اسطخودوس:۔ دماغ کے لئے بیحد مفید:۔ ایک روپیہ چھٹانک

معجون شاہی:۔ جریان کے لئے مفید ہے:۔ سوا روپیہ چھٹانک

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

قیمتوں میں حیرت انگیز کمی

ہم نہایت خوشی سے اپنے احباب کو یہ خوشخبری دیتے ہیں کہ امپیریل کیمیکل کمپنی" نے اپنے تازہ خط میں ہمارے نام ہدایت جاری کی ہے کہ آئندہ عطر کی شیشی جو پہلے ۱۲/۸ روپے کو بکا کرتی تھی ۱/۱۲ روپیہ کو فروخت کیجائے۔ اور او۔ڈی۔کلون جو ۱۲/۸ روپے کو بکتی تھی آئندہ ۳/۸ روپے کو دیجائیگی اسلئے اب نرخ اسی کے مطابق ہوا کرینگے۔ خریدار اور دکاندار صاحبان نوٹ فرمالیں۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

پادشین بوکے
گرین اسپاٹ
ریڈ اسپاٹ
بلیو اسپاٹ
گولڈ ڈسٹ
اسٹار ڈسٹ

اصفہانی

لطافت اور پاکیزگی

خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے

اور

مومن ہمیشہ ان کو محبوب رکھنا چاہتا ہے

مکمل صفائی کے بعد بھی خوشبو کی ضرورت باقی رہتی ہے۔ تا وہ جگہیں جہاں نامعلوم طور پر آلائش باقی رہنے کا امکان ہے۔ جراثیم سے پاک اور ان کے نقصان سے محفوظ رہیں۔

ایسٹرن پرفیومری کمپنی

کو اپنی بہترین منتخب شدہ اور ہر دلعزیز خوشبوؤں پر بجا طور پر فخر ہے۔

ایک عمدہ اور نادر موقعہ

قادیان میں ایک صنعتی کارخانہ جو کئی سال سے نہایت کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔ قابل فروخت ہے۔ کاروبار کافی نفع بخش ہے۔ قادیان میں مستقل کاروبار کے خواہشمند اصحاب میری معرفت خط و کتابت کریں۔

رحمت اللہ شاکر دفتر الفضل قادیان

ضرورت رشتہ

ایک نوجوان کنواری بی اے پاس لڑکی کے لئے دیندار معزز بارو زگار رشتہ مطلوب ہے۔

خط و کتابت مندرجہ ذیل پتہ پر کریں۔ بیگم میجر عطاء اللہ معرفت میجر ... ایم ایس سپرنٹنڈنٹ سنٹرل جیل ...

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دار العلوم قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

1163

SAM ROZET & CO
QADIAN

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

اسلام اور مساوات

بہترین پارچہ بنانے والا کارخانہ
جہاں مالک اور مزدور ایک ہی صف میں کام کرتے ہیں۔
سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

Sole Distributers:-
M/S DOMINION AGENCIES
QADIAN.

جلسہ سالانہ

پر آنے والی مستورات اپنی طبی ضروریات
کے لئے خانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول (رض)
میں تشریف لائیں۔ جہاں زیر نگرانی حکیم عبدالوہاب
صاحب عمر (طبیبہ قابلہ مستند طبیبہ کالج دہلی) خاطر خواہ
علاج کا انتظام ہے۔

منیجر دواخانہ نورالدین قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شربت یاقوت فولادی

مینار مارکہ

دواخانہ فاروقی قادیان کے مجربات سے فائدہ اٹھائیں

شربت یاقوت فولادی } معدے اور جگر کو خاص طور پر تقویت بخشتا ہے۔ خون صالح بمقدار کثیر پیدا کرتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ قوت جسمانی کو ترقی دیتا ہے چہرے کو خوشرنگ کرتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ضعف معدہ کی وجہ سے جو دست آتے ہیں۔ انکو روکتا ہے۔ نیز طحال اور جگر بڑھ جانے کو مفید ہے۔ قیمت فی شیشی ہے۔ ترکیب استعمال ایک چمچہ (چائے کا) دودھ میں ملا کر پی لیں۔ یہ چالیس خوراک چالیس دن صرف ایک خوراک روزانہ بعد غذا کھائی جائے سرمہ نورانی نمونہ دواخانہ فاروقی سے مفت طلب کریں

آپ اپنی تمام طبی ضرورتوں کے لئے دواخانہ فاروقی قادیان کو لکھئے (منیجر)

عرق نور رجسٹرڈ

ضعف جگر۔ بڑھی ہوئی تلی۔ پرانا بخار۔ پرانی کھانسی۔ دائمی قبض۔ درد کمر۔ جسم پر خارش دل کی دھڑکن۔ یرقان۔ کثرت پیشاب جوڑوں کے درد کو دور کرتا ہے۔ معدہ کی بے قاعدگی کو دور کرکے سچی بھوک پیدا کرتا ہے۔ اور اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے کمزوری اعصاب کو دور کرکے قوت بخشتا ہے۔

عرق نور۔ عورتوں کی جملہ امراض خصوصاً ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرکے قابل اولاد بناتا ہے۔ بانجھ پن اٹھرا کی لاجواب دوا ہے۔

نوٹ:۔ عرق نور کا استعمال صرف بیماروں کے لئے مخصوص نہیں۔ بلکہ تندرستوں کو آئندہ بہت سی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ دو روپے علاوہ محصولڈاک

المشتہر۔ ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز
عرق نور رجسٹرڈ قادیان پنجاب

سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

دوستوں کی سہولت کے لئے ہم نے اپنا سیل ڈپو کھول دیا ہے جہاں سے بہترین خالص اون سے تیار کردہ ہوزری کا مال بہت سستے داموں مل سکتا ہے ہم آج کل مندرجہ ذیل اشیاء بنا رہے ہیں

خالص اونی مال:-

سویٹر بچگانہ۔ زنانہ و مردانہ قیمت 6/4/3 سے اوپر
مفلر۔ /2 RS سے اوپر جرابیں /8/1 سے اوپر
ٹوپیاں۔ /8/- سے اوپر دستانے /3/- 3 سے اوپر
بنیان۔ /10/- 3 سے اوپر۔

سوتی مال:-

بنیان۔ /4/1 سے اوپر
قمیص /3 سے اوپر
جرابیں /9/- سے اوپر

احمدی احباب مندرجہ بالا سامان کے لئے اپنی ضروریات جلسہ سالانہ تک کے لئے ملتوی رکھیں۔ اور جلسہ کے موقعہ پر اپنی پسند کے مطابق عمدہ اور سستا مال حاصل فرماویں۔

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

پرلیسن مینوفیکچرنگ کمپنی قادیان میں نہائت عمدہ خوبصورت پائیدار سیلنگ فین اور ٹارچ تیار ہوتی ہیں۔ جو تمام ہندوستان میں مشہور اور مقبول عام ہیں۔ اس کے علاوہ بجلی کی ویلڈنگ مشینیں اور رانگریونگ مشینیں بھی ہمارے ہاں تیار ہوتی ہیں۔ آپ اپنی ضروریات کے وقت اس کمپنی کی مصنوعات اپنے ہاں دوکانداروں سے طلب کریں۔ اور اس طرح قومی صنعت کو فروغ دیں

منیجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان میں جائداد کی خرید و فروخت

جو اصحاب قادیان اور اس کے گرد و نواح میں زمین یا مکان وغیرہ خریدنا یا فروخت کرنا چاہیں وہ خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں انشاء اللہ اس میں انہیں ہر قسم کی سہولت اور حفاظت ہوگی

خاکسار:- مرزا بشیر احمد

رجسٹرڈ فرم ایم عبدالعلیم عبدالقیوم ٹمبر مرچنٹس کمیشن ایجنٹس اینڈ آرڈر سپلائرز بیرون دروازہ رام داس پشاور شہر ہر قسم کی عمارتی لکڑی خرید تے وقت ہماری خدمات حاصل کریں

نوٹ:- نیز آرڈرز پر مال سپلائی کیا جاتا ہے:-

اعلان

الحمد للہ کہ ضروریات اور قومی مفاد کی خاطر ہم نے قادیان میں خالص سونا۔ چاندی کے زیورات بنانے کی دکان کھولی ہے۔ سونے چاندی سے متعلق ہر قسم کی مرمت وغیرہ کی خدمات ہم سے حاصل کریں امید ہے احباب ہماری حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

روشن دین ضیاء الدین احمد دوکان زیورات احمدیہ بازار الحکم سٹریٹ

تزکیہ نفس

اعزہ ان مندرجہ بالا پر خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ وسیشن جج نے نہائت عالمانہ طریق سے اصول اسلامی کو مد نظر رکھتے ہوئے علم النفس پر ایک دقیق لیکن عام فہم الفاظ میں بحث کی ہے آپ نے روح کے متعلق قدیم و جدید فلسفیانہ نظریات کو پیش کیا ہے۔ اور پھر اسلامی اصل کے ماتحت روح کی حقیقت بیان کی ہے۔ اور حالت روحانی کے ارتقاد پر بھی مبسوط بحث کی ہے۔ کتاب دو صد صفحات سے زائد پر مشتمل ہے۔ اور قیمت ایک روپیہ آٹھ آنہ ہے۔ مقامی بک سٹالوں سے مل سکتی ہے۔

نیلام عام

کارخانہ کی ٹوٹی ہوئی مشینوں کا نیلام عام مورخہ ۲۲ دسمبر کو کارخانہ میں ہوگا۔ ضرورتمند احباب موقع پر تشریف لاکر بولی دیں۔

منیجنگ ڈائرکٹر سٹار ہوزری ورکس قادیان

مالی کی ضرورت

باغ دارالسلام کے لئے ایک مالی کی ضرورت ہے۔ جو کہ باڑ وغیرہ کی کٹائی کر سکتا ہو قلمی پودوں کا ذخیرہ کر سکتا ہو۔ تنخواہ ۲۵ روپیہ ماہوار اور ذخیرہ کی فروخت کا تیسرا حصہ دیا جائیگا مکان برائے رہائش دیا جائے گا۔

خان محمد عبداللہ خان آف مالیر کوٹلہ قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکتبہ بشارات رحمانیہ

کی طرف سے

اس سال کے نئے تحفے

(۱) **احمدیہ پاکٹ جنتری ۱۹۴۷ء** } اس جنتری میں ہجری شمسی۔ قمری۔ انگریزی حیدرآبادی اور دیسی مہینوں کی تاریخیں دی گئی ہیں۔ ہجری شمسی مہینوں کے نام اور ان کی وجہ تسمیہ۔ اور سلسلہ کے موٹے موٹے واقعات کی تاریخیں درج کرنے کے علاوہ ہر تاریخ کے آگے ضروری یادداشت کے لئے جگہ چھوڑی گئی ہے۔ قیمت ا/ ایک روپیہ کی بیس کاپیاں۔

(۲) **تعلیم البنات حصہ اول** } احمدی لڑکیوں کے لئے اپنی طرز کی پہلی کتاب ہے دین کے ابتدائی ضروری مسائل۔ نماز مترجم بطرز جدید۔ سوانح آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ احمدیت بطرز سوال و جواب کے علاوہ اخلاقی سبق آموز قصے بھی درج کئے گئے ہیں۔ کتابت۔ طباعت صاف کاغذ عمدہ سفید قیمت ۶/

(۳) **پارہ اول مترجم بطرز جدید مع نماز مترجم بطرز جدید** } کئی مہینوں سے یہ پارہ ختم تھا۔ اب احباب کرام کے لئے دوبارہ نماز مترجم بطرز جدید کے اضافہ کے ساتھ چھپوایا گیا ہے۔ اس کے مفید ترین ہونے کے متعلق ہزارہا دوست تجربہ کر چکے ہیں۔ اب یہ محتاج تعریف و تعارف نہیں رہا۔ ہر شخص چھوٹا بڑا معمولی اردو پڑھا لکھا بغیر استاد کی مدد کے نہ صرف خود ترجمہ سیکھ سکتا ہے۔ بلکہ دوسرے کو بھی پڑھا سکتا ہے۔ اور عربی زبان کے بولنے اور سمجھنے میں بھی خاصی مدد لے سکتا ہے۔ ہدیہ جلد اول ایک روپیہ۔ ہدیہ جلد دوم تا اختتام سورہ بقرہ ایک روپیہ چار آنے۔ ہدیہ پارہ عم ایک روپیہ۔

(۴) **سکھوں اور مسلمانوں کے خوشگوار تعلقات** مصنفہ گیانی واحد حسین صاحب مبلغ سلسلہ احمدیہ } یہ کتاب موجودہ حالات کے لحاظ سے نہایت مفید ہے۔ کثرت سے تقسیم کرنے کے قابل ہے۔ قیمت ۸/

مکمل تبلیغی پاکٹ بک۔ تفسیر کبیر۔ قرآن مجید بطرز یسرنا القرآن مترجم حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضؓ حواشی پر حل لغات اور مشکل آیات کا حل۔ تبلیغ ہدایت غرضیکہ ہر قسم کے قرآن مجید و حمائل مترجم و معریٰ کتب احادیث مترجم و غیر مترجم اور سلسلہ احمدیہ کی جملہ نئی و پرانی کتب۔

ملنے کا پتہ:-

مکتبہ بشارات رحمانیہ ریلوے روڈ قادیان

مولوی محمد علی صاحب کو پچپن ۵۵ ہزار انعام

مولوی محمد علی صاحب کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ حضرت میرزا صاحب مجدد و مسیح ہیں مگر نبی نہیں اور نہ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ اور یہی عقیدہ حضرت میرزا صاحب کا تھا۔ ہم نے انکو چیلنج دیا۔ کہ آپ اپنا یہ عقیدہ ایک پبلک جلسہ میں حلفاً بیان کرو۔ ہم آپ کو اسی جلسہ میں نقد ۵۰۰۰ ہزار انعام دیں گے۔ اور آپ پر اس غلط عقیدہ اور جھوٹے حلف کی سزا میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک سال کے اندر کوئی عبرتناک عذاب جس میں انسانی ہاتھ کا دخل نہ ہو نہ آیا۔ تو مزید ۵۰۰۰۰ ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ مگر وہ سالہا سال سے چیلنج ٹالتے ہی رہتے ہیں اگر کوئی صاحب انکو انشاء اللہ آمادہ کرینگے تو انکو اس جلسہ میں نقد پانچ ہزار روپیہ دیا جائیگا۔ اس کے متعلق انگریزی یا اردو رسالہ ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جائے گا۔ **عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن**

ضروری اطلاع

جو تاجر اور صناع احباب ہندوستان کی تیار شدہ اشیاء بیرونی ممالک میں مارکٹ کرنا چاہیں وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنے نمونہ جات ہمراہ لیتے آویں اور مجھے مورخہ ۲۵ اور ۲۹ دسمبر ۱۹۴۶ء کو ملکر بالمشافہ مترالکطے کرلیں۔ انشاءاللہ خاطر خواہ سیلز کی گارنٹی دی جائیگی۔ یہی نمونہ جات احمدیہ نمائش میں بھی دکھ کر فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے

علاوہ ازیں جو دوست دارالامان میں مستقل کاروبار کے خواہشمند ہوں۔ وہ مجھ سے خط و کتابت کریں

سردار عطاء اللہ خان بی۔ اے منیجنگ ڈائرکٹر
ریزووڈ اینڈ کمپنی قادیان۔ انڈیا

اعلان } بمقدمہ رضیہ بیگم صاحبہ بنام سید محمد باقر صاحب وغیرہ چونکہ مقدمہ معنون مذکرہ الصدر میں سید محمد باقر صاحب مدعا علیہ علی التاریخ مقدمہ پر حاضر ہو کر پیروی نہیں کرتے اس لئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ مقدمہ مذکورہ بالا میں مورخہ ۲۹/۱۲/۴۶ بوقت ۴ بجے بر مکان چوہدری محمد شفیع صاحب الحکم سٹریٹ حاضر ہو کر مقدمہ ہذا کی پیروی کریں ورنہ غیر حاضری کی صورت میں یکطرفہ کارروائی کی جائیگی

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ قادیان)

زرعی زمین سے فائدہ اٹھانے کا نادر موقعہ

میرے پاس سندھ میں ۴۲ صد ایکڑ اراضی چار سال کے ٹھیکہ پر ہے۔ اس ٹھیکہ کے ۱/۳ حصہ کا حصہ دار شامل کرنا چاہتا ہوں۔ زر ٹھیکہ سات روپے فی ایکڑ ہے۔ جو پیشگی جنوری میں ادا کرنا ہوگا۔ حصہ دار انتیاز میندار ہونا چاہیئے۔ جو انتظامی قابلیت اور نہری زمین کی کاشت کا تجربہ کار ہو۔

(فتح محمد سیال)

[illegible] نہایت [illegible] بے نظیر تازہ تصنیف۔ فصیح نثر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

نئی دہلی ۱۹ دسمبر۔ دستور ساز اسمبلی کے صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے بتایا کہ چونکہ وہ سوموار کی شام تک اسمبلی کی ساری کارروائی ختم کر دینا چاہتے ہیں۔ اس لئے ان کی رائے میں اتوار کے دن بھی اجلاس ہونا چاہیئے۔ اسمبلی کے اجلاس میں پنڈت نہرو کی پیشکردہ قرارداد پر آج بھی بحث جاری رہی۔

شیلانگ ۱۹ دسمبر۔ آسام کی کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کے سیکرٹری مسٹر چودہری نے بتایا کہ گاندھی جی نے دستور ساز اسمبلی کے آسامی ممبروں کو یہ مشورہ دیا ہے کہ جب سیکشنوں کے اجلاس منعقد ہوں تو وہ ان میں شامل نہ ہوں۔

پشاور ۱۹ دسمبر۔ عبوری حکومت کے مسلم لیگی رکن سردار عبدالرب نشتر نے ایک بیان میں کہا۔ موجودہ آئین ساز اسمبلی سارے ملک کی نمائندہ نہیں ہے۔ اس لئے وہ سارے ملک کی امنگوں کو ہرگز پورا نہیں کر سکتی۔ آپ نے پنڈت نہرو کی بنارس والی تقریر پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا۔ پنڈت نہرو خواہ کچھ کہتے پھریں بہرحال دس کروڑ مسلمانوں پر ان کی مرضی کے خلاف کوئی آئین ٹھونسا نہیں جا سکتا۔ ملک کی ترقی اور آزادی کا واحد طریق یہی ہے کہ مسلم لیگ کے ساتھ پاکستان کے متعلق پرامن اور باعزت سمجھوتہ کر لیا جائے۔

لاہور ۱۹ دسمبر۔ بیگم شاہ نواز نے ایک بیان میں کہا۔ اہل امریکہ ہمارے دورے کے نتیجہ میں مسلمانان ہند کے معاملہ اور ان کی خواہشات کو بخوبی سمجھنے لگے ہیں

نئی دہلی ۱۸ دسمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد صدر دستور ساز اسمبلی نے ایک بیان میں بتایا کہ ہفتہ کے روز اسمبلی اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ وزارتی سکیم کی گروپنگ والی کلاز کو فیصلہ کے لئے فیڈرل کورٹ میں پیش کیا جائے یا نہ پیش کیا جائے

نئی دہلی ۱۸ دسمبر عارضی حکومت کے مسلم ممبر مسٹر غضنفر علی خان نے ایک بیان میں کہا بہار بنگال اور ہندوستان کے دوسرے حصوں کے المناک واقعات کو روکنے کے لئے آبادیوں کے تبادلہ کے سوال پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہیئے۔ مجھے یقین ہے کہ لیگ ہائی کمان ضرور اس سوال پر غور کرے گی۔

خدام احمدیت کے نام ضروری پیغام

زمانے کی نازک رفتار کے پیش نظر معمولی انسانوں کی عقلیں بھی قومی وحدت اور تنظیم کا ورد کر رہی ہیں

(۲) مذہبی دنیا کی تو اس سے بھی زیادہ نازک رفتار ہے۔ ہر فرد مذہب کے نام کو مٹانے پر خدا کے نام کو مٹانے پر اس کی شریعت کو مٹانے پر تلا ہوا ہے۔

(۳) یہ امر پیش نظر رکھ کر کہ جماعت احمدیہ کوئی سیاسی جماعت نہیں۔ بلکہ مذہبی جماعت ہے یہ امر پیش نظر رکھ کر کہ قوم کی زندگی کی بنیاد یکجہتی اور باہمی الفت اور تنظیم پر ہے۔

ہمارے آقا نے آج سے ۱۰ برس قبل نوجوانان احمدیت کو وحدت محبت۔ ایک دوسرے کے اخلاق کی نگرانی کے لئے خدام الاحمدیہ کی سلک میں پرو دیا تھا۔ اور ارشاد فرمایا تھا کہ پندرہ سال سے چالیس سال تک ہر احمدی اس مجلس کا باقاعدہ ممبر ہو۔ اور سب مل کر دین کی خدمت کے لئے پروگرام بنائیں۔ اور مل کر اس پر عمل کریں۔

پس ہر احمدی نوجوان غور کرے کہ کیا وہ باقاعدہ اپنی مجلس کا ممبر ہے؟

مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ

جلسہ سالانہ ــــــ مجالس بیرون

جلسہ سالانہ پر بعض ایسے کام بھی ہوتے ہیں۔ جن کی ادائیگی کے لئے بیرونی مجالس کے خدام کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے جملہ مجالس بیرون کے ان خدام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے جو جلسہ سالانہ پر قادیان تشریف لا رہے ہیں کہ وہ مؤرخہ ۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ء افتتاحی تقریر کے معاً بعد دفتر مجلس خدام الاحمدیہ نزد جلسہ گاہ جمع ہو جائیں تا ان سے کام لیا جا سکے۔ بیرونی خدام کی ڈیوٹی حتی الوسع جلسہ گاہ یا اس کے قریب ہی لگائی جائے گی۔

بیرونی مجالس سے آنے والے قائدین قادیان پہنچتے ہی دفتر خدام الاحمدیہ اندرون یا بیرون میں اطلاع دیں کہ ان کی مجلس کے کس قدر اراکین جلسہ پر تشریف لائے ہیں۔ اور کہاں قیام پذیر ہیں۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹوں کا فرض

جماعت کے امراء اور پریذیڈنٹوں کا فرض ہے کہ جلسہ سالانہ پر آنے سے قبل جلسہ سالانہ پر آنیوالے اصحاب اور مستورات سے اس بات کا پختہ عہد لیں کہ وہ قادیان میں آکر تقریروں کے اوقات میں بجز طبعی حوائج اور ضرورت حقہ کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر نہیں ہوں گے۔ اور ان کا یہ بھی فرض ہوگا کہ ایام جلسہ سالانہ میں اپنی اپنی جماعتوں کو قیام گاہ سے ہمراہ لے کر وقت مقررہ پر جلسہ گاہ میں پہنچائیں۔ اگر کسی احمدی کے متعلق جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کو یہ علم ہو جائے کہ ان کی مقامی جماعت کا کوئی احمدی بغیر ضرورت حقہ کے جلسہ گاہ سے غیر حاضر تھا۔ تو ان کا فرض ہے کہ اس معاملہ کو جلسہ سالانہ کے بعد لوکل انجمن کے اجلاس میں پیش کر کے اس کی اطلاع نظارت دعوۃ و تبلیغ کو دیں۔

ناظر دعوت و تبلیغ۔

تحریک جدید کے بقائے دار حضور کا ارشاد پڑھ لیں!

تحریک جدید کے دور دوم کے دوسرے سال کے وعدے بہت سے ابھی قابل وصول ہیں۔ احباب کرام کو ان کی جلد ادائیگی کے لئے توجہ دلاتے ہوئے حضور ایدہ اللہ کا ارشاد ذیل ان کے پیش کیا جا رہا ہے۔ فرمایا! "جن لوگوں نے گذشتہ سال کا چندہ ادا نہیں کیا یا جن کے ذمہ بقائے ہیں ان کو توجہ دلاتا ہوں کہ ادائیگی کی طرف جلد متوجہ ہوں۔ کیونکہ بوجھ جتنا زیادہ ہوتا جائے گا اتنا ہی دل پر زنگ لگتا جائے گا۔ اور ادائیگی میں اتنی ہی مشکل پیدا ہوتی جائے گی اللہ تعالیٰ تمہارے ساتھ ہو۔ اور تمہارے دلوں میں دین کی خدمت کے لئے خود الہام کرے۔ اور اعلیٰ قربانیوں کی تم کو توفیق دے۔ اللّٰھم آمین"

پس وہ جنہوں نے دفتر دوم کے سال دوم کا ابھی تک چندہ ادا نہیں کیا۔ یا کسی کا سال اول قابل ادا ہے تو انہیں چاہیئے اپنا حساب جلد سے جلد بے باق فرمائیں۔ انہیں یاد رہے کہ کوئی مومن مردود ہونا پسند نہیں کرتا۔ مومن ایک ہی بات جانتا ہے وہ یہ کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جان و مال خرچ کر کے اس دنیا سے گذر جائے"

پس آپ اپنے بقائے جلد سے جلد ادا کریں یہ بھی آپ کو یاد رہے کہ دفتر دوم کے تیسرے سال میں یا دفتر اول کے تیرھویں سال میں ایسے احباب کو جو مستقبل قریب میں ادا کرنا چاہتے ہیں یا آئندہ ادا کرنے کی مہلت لے چکے ہیں۔ یا بعض وہ جن کا وعدہ ہی فروری مارچ کا ہے۔ ایسے احباب آئندہ سال کا وعدہ کر سکتے ہیں۔

وکیل المال تحریک جدید

سیاست حاضرہ پر دلچسپ لیکچر

آج بارہ بجے جامعہ احمدیہ میں اساتذہ۔ طلبہ اور دوسرے احباب کے سامنے جناب ملک غلام فرید صاحب ایم۔ اے نے سیاست حاضرہ کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر فرمائی آپ نے سوا گھنٹہ کی تقریر میں ہندوستان کی دو بڑی قوموں کے مختلف نظریات اور اس ملک کی سیاست کے اہم ادوار پر بصیرت افروز تبصرہ فرمایا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) نے صدارت فرمائی فاضل مقرر کے لیکچر کے بعد طلبہ اور دوسرے احباب نے چند سوالات کئے جن کے جناب ملک صاحب نے جواب دئیے۔ بالآخر جناب صدر صاحب نے مختصر طور پر مسلمانوں کے مستقبل کے متعلق ضروری امور کا تذکرہ فرمایا۔ پرنسپل جامعہ احمدیہ کی طرف سے حضرت صاحبزادہ صاحب اور جناب ملک صاحب کے شکریہ کے بعد دعا پر اجلاس ختم ہوا۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان